روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 11 مارچ 2008ء 2 ربیع الاول 1429 ہجری 11/امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 57

لحن داؤدی

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا۔

گزشتہ رات میں تمہاری قراءت سن رہا تھا۔ تمہیں تو آل داؤد جیسا لحن عطا کیا گیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب تحسین الصوت حدیث نمبر 1322)

اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کا ذریعہ، قرآن کریم کی تلاوت کے اسلوب، احکام پر عمل اور برکات کے حصول کا بیان

حقیقی مومن وہ ہیں جو قرآن کی تلاوت کا حق ادا کرنے اور احکامات پر عمل کرنے والے ہیں

قرآن کریم کے حسن میں اپنی عمدہ آواز کے ساتھ اضافہ کیا کرو کیونکہ عمدہ آواز قرآن کریم کے حسن کو بڑھا دیتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 مارچ 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 122 کی تلاوت کی اور فرمایا گزشتہ خطبہ جمعہ میں میں نے قرآن کریم کے حوالے سے یہ بات بتائی تھی کہ کیوں مغرب میں اس قدر دین حق کے خلاف نفرت اور استہزاء کی فضاء پیدا کی جارہی ہے اور یہ بھی بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے دین حق کے غلبے کا بھی اور قرآن کریم کی حفاظت کا بھی۔ پس اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے یہ رکیک حملے نہ دین حق کا کچھ بگاڑ سکتے ہیں اور نہ اس کامل کتاب کے حسن کو ماند کر سکتے ہیں خواہ جتنی بھی چاہے کوشش کرلیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے حالات میں ایک احمدی کا کردار یہ ہونا چاہئے کہ وہ اس طرف متوجہ ہو کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانا ہے۔ دوسری اس تعلیم کی طرف توجہ جو قرآن کریم کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میری کتاب کو اس کا حق ادا کرتے ہوئے پڑھو۔ تلاوت کا حق یہ ہے کہ جب قرآن کریم پڑھیں تو اوامر ونواہی پر غور کریں اور ان پر عمل کریں کیونکہ قرآن کریم ہی ہے جو ہدایت کا راستہ دکھانے والی ہے اور جس نے اب دنیا میں ہدایت قائم کرنی ہے۔ پس حقیقی مومن وہ ہیں جو تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں۔ حق تلاوت ادا کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود قرآن کریم پڑھنے کے اسلوب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ قرآن شریف تدبر وتفکر وغور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے اور یہی چیز ہے جو حق تلاوت ادا کرنے والی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم کو پڑھتا ہے اور اس کی تعلیمات پر شدت سے کاربند ہوتا ہے اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔ آنحضرتؐ قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے اور ان الفاظ کے مطالب، معانی اور ان کی گہرائی تک پہنچتے تھے۔ آپؐ کا یہ اسوہ ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ قرآن کریم کو غور اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور تدبر کریں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس وقت دین حق کی عزت بچانے کیلئے اور باطل کا استحصال کرنے کیلئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ قرآن کریم میں وہ دلائل ہیں جن سے دین حق کی عزت قائم ہوگی اور ان سے اس جھوٹ کی جڑیں اکھیڑی جائیں گی جو مخالفین دین حق پر کرتے ہیں۔ جھوٹ کا خاتمہ اس وقت ہوگا جب ہمارے ہر عمل میں اس تعلیم کی چھاپ نظر آرہی ہوگی اور یہ تب ہوگا جب ہم اس پر غور کرتے ہوئے باقاعدہ تلاوت کرنے والے بنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اچھی آواز میں تلاوت کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے حسن میں اپنی عمدہ آواز کے ساتھ اضافہ کیا کرو کیونکہ عمدہ آواز قرآن کے حسن کو بڑھا دیتی ہے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص قرآن شریف کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کی خوش الحانی کے ساتھ تلاوت کا مقصد یہ رکھا ہے کہ اس سے دین حق دنیا میں پھیلے۔ وہ لوگ جو اچھی آواز سے متاثر ہوتے ہیں ان کو متاثر کر کے پھر اس کی تعلیم کے اصل مغز سے آگاہ کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن شریف کی تلاوت کا حق مومنین کے نیک اعمال کے ساتھ مشروط ہے۔ اس لئے اپنے اعمال کی حفاظت کرتے رہنا یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ایک مومن پر ڈالی گئی ہے۔ اور جب تک ہم اس پر قائم رہیں گے ہدایت کے راستے نہ صرف خود پاتے رہیں گے بلکہ دوسروں کو بھی دکھاتے رہیں گے۔ ہمارا کام پہلے سے بڑھ کر اس الٰہی کلام کو پڑھنا، سمجھنا اور اس پر غور کرنا ہے اور پہلے سے بڑھ کر اس کلام کے اتارنے والے خدا کے آگے جھکنا ہے تاکہ ان برکات کے حامل بنیں جو اس کلام میں پوشیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر وتوسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

خسرہ کے حفاظتی ٹیکے

گورنمنٹ محکمہ صحت کی جانب سے 9 ماہ سے لے کر 13 سال تک کی عمر کے بچوں کو خسرہ کے ٹیکے لگانے کا پروگرام ہے۔ جو مورخہ 17 مارچ تا 3/اپریل 2008ء کو جاری رہے گا۔ احباب محکمہ صحت کے ساتھ اس پروگرام میں بھرپور تعاون فرمائیں۔ مورخہ 13 مارچ کو ٹریننگ کیلئے دفتر کمیٹی ربوہ میں شام 5 بجے میٹنگ ہوگی۔

(ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر چنیوٹ)

احباب محتاط رہیں

''لکی کمیٹی سکیم'' کے نام سے مختلف آفرز دی گئی ہیں اور اشتہارات ربوہ میں تقسیم کئے گئے ہیں ایسی کسی بھی سکیم میں شامل ہونا درست نہ ہے۔ احباب محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کے ہر حکم میں حکمت ہے۔ اگر مومن ان احکامات کو سامنے رکھے اور ان کی حکمت پر غور کرے تو جہاں ہر ایک کی اپنی عقل اور دانائی میں اضافہ ہوتا ہے وہاں معاشرے میں بھی علم و حکمت پھیلنے سے محبت اور پیار کو رواج ملتا ہے۔ ایک مومن کی یہی کوشش ہونی چاہئے کہ قرآن کریم سے حکمت کے یہ موتی تلاش کرے

دنیا کے ہر فساد کو دُور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنا ضروری ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے لئے عبادات کی ضرورت ہے جب نمازوں کی حفاظت کروگے تو پھر یہ تمہیں ہر قسم کی برائیوں سے روکیں گی اور تمہاری یہ نمازیں تمہاری حفاظت کریں گی

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 18 رجنوری 2008ء بمطابق 18 رصلح 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ البقرہ آیت 30 کی تلاوت کے بعد فرمایا

یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس میں بھی وہی مضمون ہے جو گزشتہ چند خطبوں سے چل رہا ہے۔ اس میں جو آج مَیں بیان کروں گا تیسری بات جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی دعا میں مانگی تھی وہ حکمت کی تھی۔ یعنی وہ رسول جس پر تو کتاب اتارے، جو تیری تعلیم کو دنیا میں پھیلانے والا ہوگا، وہ اس کی حکمت بھی سکھائے۔

حکمت کے مختلف معانی ہیں، گزشتہ ایک خطبہ میں مَیں بیان کر چکا ہوں یعنی حکمت کے ایک معنی انصاف اور عدل کے ہیں۔ حکمت کے ایک معنی علم کے ہیں، حکمت کے ایک معنی عقل اور دانائی کے ہیں اور حکمت کے معنی کسی چیز کو صحیح جگہ استعمال کرنے اور مناسب حال کام لینے کے ہیں۔ اس حکمت کے لفظ کو اس عظیم رسول ﷺ اور آپ کی لائی ہوئی کتاب کو جس کی تعلیم تا قیامت رہنے والی ہے آج اس حوالے سے بیان کروں گا۔

جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ حکمت کے معنی انصاف اور عدل کے ہیں، تو اس میں یہ دعا کی گئی تھی کہ آنے والا رسول حکمت بھی سکھائے گا۔ اس لحاظ سے اس کے یہ معنی ہوں گے کہ جو رسول آنے والا ہے، وہ عدل قائم کرے گا، عدل سکھانے والا ہوگا۔ اور جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا ...... اور وہ تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے تو یہ اس بات کا اعلان ہے کہ اس دعا کی قبولیت کے نتیجہ میں وہ رسول مبعوث ہو چکا ہے۔ کتاب بھی اس پر نازل ہو چکی ہے اور یہ ایسی کتاب ہے جو پُر حکمت تعلیم سے بھری پڑی ہے۔ یہ رسول تمہیں اس کتاب کی حکمت بھی سکھاتا ہے اور تا قیامت سکھاتا چلا جائے گا۔ یعنی اس تعلیم نے عدل سکھایا ہے اور تا قیامت یہی کتاب عدل کی تعلیم پر مہر ہے۔ اور یہ عظیم نبی جو مبعوث ہوا، نہ ہی اس کی تعلیم عدل سے خالی ہے اور نہ اس کا عمل۔ بلکہ اس عظیم نبی ﷺ کا اُسوہ حسنہ بھی وہ عظیم مثالیں قائم کر رہا ہے جن تک کوئی پہنچ ہی نہیں سکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے راستے بتا دیئے کہ اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے ساتھ اس اُسوہ پر چلنے کی کوشش کرو کیونکہ اس کے بغیر تم وہ معیار حاصل نہیں کر سکتے جو اس عظیم رسول کی .... میں رہنے والے کو حاصل کرنے چاہئیں۔

آنحضرت ﷺ کی حکمت کے مختلف پہلوؤں کے حوالے سے جو نصائح اور عمل ہیں میں گزشتہ ایک خطبہ میں ان کا ذکر کر چکا ہوں۔ آج حکمت کے معنی عدل کے حوالے سے آپؐ کے اسوہ حسنہ کے ایک دو واقعات پیش کرتا ہوں۔ پھر آگے قرآنی تعلیم بیان کروں گا۔

روایات میں آتا ہے کہ غزوہ حنین کے بعد جب اموال غنیمت تقسیم کئے جا رہے تھے تو بعض عرب سرداروں کو دوسروں پر ترجیح دیتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے زیادہ مال تقسیم کیا۔ اس پر کسی نے اعتراض کیا کہ عدل سے کام نہیں لیا گیا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا رسول اگر عدل سے کام نہیں لے گا تو اور کون لے گا۔ یہ زائد مال جو دیا گیا تھا دراصل آنحضرت ﷺ نے تالیف قلب کے لئے ان سرداروں کو عطا فرمایا تھا تاکہ یہ سردارانِ عرب اسلام کے قریب ہوں۔ چنانچہ وہ اور ان کے قبائل اسلام کے قریب ہوئے بلکہ قبول کیا۔ اور یہ جو حصہ زائد دیا گیا تھا یہ کسی پر زیادتی کر کے نہیں دیا گیا تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے خُمس، مال غنیمت کا پانچواں حصہ، جو اللہ اور رسول کے لئے مختص کیا ہوا ہے۔ جس میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دینے کا رسول ﷺ کو اختیار دیا گیا ہے۔

آپؐ نے ایک دفعہ فرمایا کہ بعض لوگوں کو جو مَیں زائد دیتا ہوں وہ ان کی ایمانی کمزوری کی وجہ سے دیتا ہوں اور ان کے حرص کی وجہ سے دیتا ہوں۔ جو ایمان میں مضبوط ہیں انہیں مَیں بعض حالات میں کم دیتا ہوں اور فرمایا کہ یہ جو ایمان والے ہیں مجھے زیادہ عزیز ہیں، مجھے زیادہ پیارے ہیں۔ پس یہ جو کسی کو زیادہ دینا تھا ایک تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے عین مطابق تھا جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے۔ دوسرے حکمت کے تحت تھا یعنی ایسا پُر حکمت عدل قائم کرنے کا اُسوہ تھا جس نے ایمانوں میں بہتری پیدا کرنے کا کردار ادا کیا۔

پھر دیکھیں عدل کی عظیم مثال قائم کرنے کا وہ واقعہ جس میں ایک بوڑھے کو اپنی ذات سے پہنچی ہوئی تکلیف کا بدلہ لینے کے لئے آنحضرت ﷺ نے اجازت دی۔

روایت میں آتا ہے کہ جب سورۃ النصر کا نزول ہوا تو اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے ایک خطبہ دیا۔ کیونکہ سورۃ نصر سے صحابہؓ سمجھ گئے تھے کہ آنحضرت ﷺ کی وفات کا وقت قریب ہے۔ اس موقع پر آنحضرت ﷺ نے جب خطبہ دیا، صحابہؓ بڑے روئے اور اس خطبہ کے بعد آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم سب کو مَیں اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ اگر کسی نے مجھ سے کوئی حق یا بدلہ لینا ہے تو قیامت سے پہلے یہیں اس دنیا میں لے لے۔

اس پر ایک بوڑھے صحابی عکاشہؓ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان، آپؐ نے بار بار اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر یہ فرمایا ہے کہ جس نے بدلہ لینا ہے وہ لے لے۔ تو مَیں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں کہ فلاں غزوہ کے موقع پر میری اونٹنی آپ ﷺ کی اونٹنی کے قریب ہو گئی تھی تو

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مَیں اترنے لگا تھا۔ مَیں پاؤں چومنے کے لئے یا کسی اور وجہ سے قریب ہوا تھا۔ بہرحال اس وقت آپؐ کی چھڑی مجھے لگی تھی، سوٹی مجھے لگی تھی۔ مجھے نہیں معلوم کہ ارادۃً مجھے مارنے کے لئے یا اونٹ کو مارنے کے لئے تھی، لیکن بہرحال مجھے سوٹی لگی تھی۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے جلال کی قسم! اللہ کا رسول تجھے جان بوجھ کر نہیں مار سکتا۔ پھر حضور ﷺ نے حضرت بلالؓ کو کہا کہ وہی سوٹی لے کر آؤ۔ وہ حضرت فاطمہؓ کے گھر سے سوٹی لے کر آئے۔ تو آپؐ نے عکاشہؓ کو سوٹی دی اور فرمایا کہ لو بدلہ لے لو۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ کھڑے ہوئے۔ حضرت عمرؓ کھڑے ہوئے۔ حضرت علیؓ کھڑے ہوئے کہ ہمارے سے بدلہ لے لو اور آنحضرت ﷺ کو کچھ نہ کہو۔ عکاشہؓ نے کہا کہ نہیں مَیں نے تو بدلہ آنحضرت ﷺ سے ہی لینا ہے۔ پھر حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نبی ﷺ کے نواسے ہیں ہمارے سے بدلہ لے لو۔ تو عکاشہؓ نے کہا کہ نہیں بدلہ تو مَیں نے آنحضرت ﷺ سے لینا ہے۔ خود آنحضرت ﷺ بھی سب کو بٹھاتے رہے کہ تم لوگ بیٹھ جاؤ مَیں خود ہی اپنا بدلہ دوں گا۔ اس پر عکاشہؓ نے کہا کہ جب چھڑی مجھے لگی تھی تو اس وقت میرے بدن پر کوئی لباس نہیں تھا۔ **آنحضرت ﷺ نے اپنے جسم مبارک سے کپڑا اٹھایا اور کہا لو مارلو۔ صحابہؓ نے جب یہ نظارہ دیکھا تو بے اختیار سب رونے لگ گئے۔ کس طرح برداشت کر سکتے تھے کہ آنحضرت ﷺ کو کچھ ہو۔ سب کے سانس رُکے ہوئے تھے لیکن کچھ کر نہیں سکتے تھے۔ لیکن دوسرے ہی لمحے انہوں نے جو نظارہ دیکھا وہ تو ایک عاشق و معشوق کی محبت کا نظارہ تھا۔** عکاشہؓ آگے بڑھے اور آپؐ کے جسم مبارک کو چومنے لگے اور کہتے جاتے تھے میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔ آپؐ سے بدلہ لینا کون گوارا کر سکتا ہے۔ ہمیں تو آپؐ نے عدل کے نئے نئے اسلوب سکھائے ہیں۔ ہم تو سوچ بھی نہیں سکتے کہ آپؐ کبھی ظلم کر سکتے ہیں یا زیادتی کر سکتے ہیں۔ یہ تو پیار کرنے کا ایک موقع تھا جسے مَیں ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا۔

لیکن دیکھیں کہ عدل کے اس شہزادے کا کیا خوبصورت جواب تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ یا تو بدلہ لینا ہو گا یا معاف کرنا ہو گا۔ عکاشہؓ نے کہا یا رسول اللہ! مَیں نے اس امید پر آپؐ کو معاف کیا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے معاف کرے گا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے اس سارے مجمع کو جو لوگ سامنے بیٹھے ہوئے تھے مخاطب ہو کر فرمایا کہ جو آدمی جنت میں میرے ساتھی کو دیکھنا چاہتا ہے وہ اس بوڑھے عکاشہؓ کو دیکھ لے۔ اور پھر وہی صحابہؓ جو عکاشہؓ کے لئے سخت غم و غصّہ کی حالت میں بیٹھے تھے اُٹھ اُٹھ کر انہیں چومنے لگے اور ان کی قسمت پر رشک کرنے لگے۔ تو یہ تھا اس عظیم رسولؐ کا عدل کہ ایک ادنیٰ چاکر کے سامنے بھی اپنے آپ کو بدلہ کے لئے پیش کر دیا اور فرمایا کہ اگر بدلہ نہیں لینا تو پھر معاف کرنا ہو گا۔ یہاں اس مجمع میں اعلان کرنا ہو گا کہ معاف کیا۔

تو یہ نمونے آپؐ نے عدل کے قائم کئے۔ بہت سارے نمونے اور مثالیں اَور بھی ہیں۔ اور پھر اپنے صحابہؓ کو بھی اس کی تلقین فرماتے رہے کیونکہ قرآن کریم میں عدل پہ بڑا زور دیا گیا ہے۔

اب مَیں قرآن کریم کی تعلیم کے حوالے سے ایک دو آیات اس بارہ میں پیش کرتا ہوں جن میں عدل قائم کرنے کی تعلیم ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے.......... (النحل: 91)۔ یقیناً اللہ تعالیٰ عدل کا، احسان کا اور اقرباء پر کئے جانے والی عطا کی طرح عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم عبرت حاصل کرو۔

یہ ایک ایسی پُرحکمت تعلیم ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے تو معاشرتی مسائل بھی حل ہو جائیں گے اور قومی اور بین الاقوامی مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔ **ایسا عدل جو حکمت کے تحت کیا جائے وہ وہی عدل ہے جس میں نیکی کے معیار بڑھیں۔ عدل کے بعد محبت اور پیار پیدا ہو اور معاشرہ برائیوں سے بچنے کی کوشش کرے اور جب برائیوں سے بچیں گے تو پھر عدل کے مزید نئے معیار قائم ہوں گے۔ حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ ہو گی۔ عدل صرف بدلہ لے کر ہی قائم نہیں ہوتا بلکہ بعض حالات میں احسان کرنے سے ہوتا ہے۔** پھر مزید پیار اور محبت کے جذبات سے ہوتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے برائیوں کو چھوڑنے اور نیکیوں پر قائم ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ورنہ صرف عارضی بدلہ لے لینا، کسی کو سزا دے دینا، یہ دنیاوی عدل تو ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے جو اصول ہیں، جو تعلیم ہے، اس کے مطابق صرف یہ عدل نہیں ہے۔ کیونکہ ان سے بعض اوقات اصلاح نہیں ہوتی بلکہ دشمنیاں بڑھتی ہیں، ناراضگیاں پیدا ہوتی ہیں، رنجشیں پیدا ہوتی ہیں، کینے اور بغض بڑھتے ہیں۔ پس عدل وہ ہے جس کا فیصلہ موقع و محل کی مناسبت ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"اللہ (تعالیٰ) کا یہ حکم ہے کہ نیکی کے مقابل پر نیکی کرو اور اگر عدل سے بڑھ کر احسان کا موقع اور محل ہو تو وہاں احسان کرو۔ اور اگر احسان سے بڑھ کر قریبیوں کی طرح طبعی جوش سے نیکی کرنے کا محل ہو تو وہاں طبعی ہمدردی سے نیکی کرو۔ اور اس سے خدا تعالیٰ منع فرماتا ہے کہ تم حدود اعتدال سے آگے گزر جاؤ۔ یا احسان کے بارہ میں منکرانہ حالت تم سے صادر ہو جس سے عقل انکار کرے۔ یعنی یہ کہ تم بے محل احسان کرو یا برمحل احسان کرنے سے دریغ کرو۔ یا یہ کہ تم محل پر اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی کے خُلق میں کچھ کمی اختیار کرو"۔ یعنی غلط وقت پر احسان کرنا بھی غلط ہے۔ اور اگر موقع اور محل ہو اور پھر احسان کا موقع ہو اس وقت احسان نہ کرنا بھی غلط ہے اور پھر یہ کہ جس طرح قریبیوں سے سلوک کرتا ہے، جس طرح ماں بچے سے سلوک کرتی ہے اس طرح کے اخلاق دکھاؤ اور اگر اخلاق میں کوئی کمی ہوتی ہے تو یہ غلط طریقہ ہے۔

آپ فرماتے ہیں: "تم محل پر اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی کے خلق میں کچھ کمی اختیار کرو یا حد سے زیادہ رحم کی بارش کرو۔ اس آیت کریمہ میں ایصال خیر کے تین درجوں کا بیان ہے۔ اوّل یہ درجہ کہ نیکی کے مقابلے پر نیکی کی جائے۔ یہ تو کم درجہ ہے اور ادنیٰ درجہ کا بھلا مانس انسان بھی یہ خُلق حاصل کر سکتا ہے کہ اپنے نیکی کرنے والوں کے ساتھ نیکی کرتا رہے۔

دوسرا درجہ اس سے مشکل ہے اور وہ یہ کہ ابتداءً آپ ہی نیکی کرنا اور بغیر کسی کے حق کے احسان کے طور پر اس کو فائدہ پہنچانا۔ اور یہ خُلق اوسط درجہ کا ہے۔ **اکثر لوگ غریبوں پر احسان کرتے ہیں اور احسان میں ایک یہ مخفی عیب ہے کہ احسان کرنے والا خیال کرتا ہے کہ مَیں نے احسان کیا اور کم سے کم وہ اپنے احسان کے عوض میں شکریہ یا دعا چاہتا ہے۔ اور اگر کوئی ممنونِ منّت اس کا مخالف ہو جائے تو اس کا نام احسان فراموش رکھتا ہے"۔ جس کسی پہ احسان کیا جاتا ہے اور وہ مخالف ہو جائے تو اس کو احسان فراموش کہتے ہیں۔ "بعض وقت اپنے احسان کی وجہ سے اس پر فوق الطاقت بوجھ ڈال دیتا ہے"۔** یا پھر یہ ہے کہ اگر کوئی احسان کیا ہے تو اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ ڈال دیتے ہیں۔ یہ بھی انصاف کے خلاف ہے، عدل کے خلاف ہے۔ "اور اپنا احسان اس کو یاد دلاتا ہے۔ جیسا کہ احسان کرنے والوں کو خدا تعالیٰ نے متنبہ کرنے کے لئے فرمایا ہے..........

(البقرہ۔ 265) یعنی اے احسان کرنے والو! اپنے صدقات کو جن کی صدق پر بنا چاہئے احسان یاد دلانے اور دکھ دینے کے ساتھ برباد مت کرو۔ یعنی صدقہ کا لفظ صدق سے مُشتق ہے۔ پس اگر دل میں صدق اور اخلاص نہ رہے تو وہ صدقہ صدقہ نہیں رہتا بلکہ ایک ریاکاری کی حرکت ہوتی ہے۔ غرض احسان کرنے والے میں یہ ایک خامی ہوتی ہے کہ کبھی غصّہ میں آ کر اپنا احسان بھی یاد دلا دیتا ہے۔ اسی وجہ سے خدائے تعالیٰ نے احسان کرنے والوں کو ڈرایا۔

تیسرا درجہ ایصال خیر کا خدائے تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ بالکل احسان کا خیال نہ ہو اور نہ شکر گزاری پر نظر ہو بلکہ ایک ایسی ہمدردی کے جوش سے نیکی صادر ہو جیسا کہ ایک نہایت قریبی مثلاً والدہ محض ہمدردی کے جوش سے اپنے بیٹے سے نیکی کرتی ہے۔ یہ وہ آخری درجہ ایصال خیر کا ہے جس سے آگے ترقی کرنا ممکن نہیں۔ لیکن خدائے تعالیٰ نے ان تمام ایصال خیر کی قسموں کو محل اور موقعہ سے وابستہ کر دیا ہے اور آیت موصوفہ میں صاف فرما دیا ہے کہ اگر یہ نیکیاں اپنے اپنے محل پر

مستعمل نہیں ہوں گی تو پھر یہ بدیاں ہو جائیں گی۔ بجائے عدل فَحْشَآء بن جائے گا‘‘۔ یہ عدل نہیں رہے گا بلکہ برائیاں بن جائیں گی۔ ’’یعنی حد سے اتنا تجاوز کرنا کہ ناپاک صورت ہو جائے‘‘۔ اور فرمایا کہ ’’اور ایسا ہی بجائے احسان کے منکر کی صورت نکل آئے گی یعنی وہ صورت جس سے عقل اور کانشنس انکار کرتا ہے۔ اور بجائے اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی کے بَغِی بن جائے گا۔ یعنی وہ بے محل ہمدردی کا جوش ایک بُری صورت پیدا کرے گا۔ اصل میں بَغِی اس بارش کو کہتے ہیں جو حد سے زیادہ برس جائے اور کھیتوں کو تباہ کر دے اور یا حقِ واجب سے افزونی کرنا بھی بَغِی ہے‘‘۔ کمی یا زیادتی جو بھی ہوگی۔ ’’غرض ان تینوں میں سے جو محل پر صادر نہیں ہوگا وہی خراب سیرت ہو جائے گی۔ اسی لئے ان تینوں کے ساتھ موقع اور محل کی شرط لگا دی ہے۔ اس جگہ یاد رہے کہ مجرد عدل یا احسان یا ہمدردیٔ ذی القربیٰ کو خُلق نہیں کہہ سکتے بلکہ انسان میں یہ سب طبعی حالتیں اور طبعی قوتیں ہیں کہ جو بچوں میں بھی وجود عقل سے پہلے پائی جاتی ہیں۔ مگر خُلق کے لئے عقل شرط ہے اور نیز یہ شرط ہے کہ ہر ایک طبعی قوت محل اور موقعہ پر استعمال ہو‘‘۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 353-354 مطبوعہ لندن)

یہ ساری چیزیں اور طاقتیں جو اللہ تعالیٰ نے دی ہیں۔ عدل کرو گے، انصاف کرو گے، احسان کرو گے، یہ سب چیزیں اگر عقل کے بغیر استعمال ہو رہی ہیں، موقع و محل کے حساب سے استعمال نہیں ہو رہیں تو یہ کوئی اچھے اخلاق نہیں ہیں۔

تو یہ قرآن کریم کی پُر حکمت تعلیم ہے جو معاشرے میں قیام عدل کے لئے مزید راستے دکھاتی ہے۔ اگر ایک عادی چور کو جس کے معاملے میں سختی کا حکم ہے اگر چھوڑ دیں گے تو یہ عدل نہیں ہے۔ لیکن ایک بھوکے کے لئے جو اپنی بھوک مٹانے کے لئے روٹی چراتا ہے سزا کی بجائے روٹی کا انتظام ضروری ہے، یہ عدل ہے تا کہ اس کا اور اس کے بیوی بچوں کا پیٹ بھرے اور یہ احسان کرنے سے پھر عدل قائم ہوگا۔ لیکن اگر یہی روٹی چرانے والا ایک عادی چور بن جاتا ہے تو پھر اس کو سزا دینا عدل ہے۔ تو ہر موقع کے لحاظ سے جو عمل ہوگا وہ اصل میں عدل ہے۔

قرآن کریم کی تعلیم کا خلاصہ توحید کا قیام اور حقوق العباد کی ادائیگی ہے اور اس کے لئے جو انسانی سوچ ہے اس میں عدل کا عنصر پیدا کرنا ضروری ہے۔ اس بات کو ذہن میں بٹھانے کے لئے اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے............(سورۃ المائدۃ آیت 9) کہ اے وے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تم کو ہرگز کسی بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

تو یہ ہے عدل اور انصاف کی خوبصورت اور پُر حکمت تعلیم۔ پہلی بات یہ بتائی کہ اگر ایمان کا دعویٰ ہے، مومن کہلاتے ہو تو مومن تو ہمیشہ انصاف کی تائید میں کھڑا ہوتا ہے۔ اس کا کام تو اللہ تعالیٰ کے احکامات کی روشنی میں عدل کا قیام ہے۔ اگر یہ سوچ رکھنے والے ہو تو مومن ہو کیونکہ اس کے بغیر ایمان ناقص ہے۔ پھر فرمایا کہ جب یہ سوچ بن جائے گی تو پھر عدل و انصاف تمہارے اندر سے پھوٹے گا اور جب دل کی آواز اللہ تعالیٰ کی رضا بن جائے، اس کی تعلیم پر عمل کرنے والی بن جائے تو پھر کسی قسم کی دشمنی انصاف کے تقاضے پورے کرنے سے ایک مومن کو کبھی نہیں روکے گی۔ پس مومن کا کام ہے کہ تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے ہمیشہ انصاف کے تقاضے پورے کرے۔ اللہ تعالیٰ اسی ضمن میں فرماتا ہے کہ اگر تم تقویٰ سے کام نہیں لو گے تو یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات بھی چھپی ہوئی نہیں ہے۔ ایسا شخص جو اس عظیم تعلیم کو پا کر بھی اس پر عمل نہیں کرتا، حقیقی مومن نہیں کہلا سکتا۔ پس یہ عدل قائم کرنے کی ایسی خوبصورت تعلیم ہے جو صرف قرآن کریم کا ہی خاصّہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’خدا تعالیٰ نے عدل کے بارہ میں جو بغیر سچائی پر پورا قدم مارنے کے حاصل نہیں ہو سکتی فرمایا ہے ....(المائدہ : 9)۔ یعنی دشمن قوموں کی دشمنی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو، انصاف پر قائم رہو، تقویٰ اسی میں ہے‘‘۔

فرماتے ہیں کہ: ’’اب آپ کو معلوم ہے جو قومیں ناحق ستاویں اور دکھ دیویں اور خونریزیاں کریں اور تعاقب کریں اور بچوں اور عورتوں کو قتل کریں جیسا کہ مکّہ والے کافروں نے کیا تھا اور پھر لڑائیوں سے باز نہ آویں، ایسے لوگوں کے ساتھ معاملات میں انصاف کے ساتھ برتاؤ کرنا کس قدر مشکل ہوتا ہے۔ مگر قرآنی تعلیم نے ایسے جانی دشمنوں کے حقوق کو بھی ضائع نہیں کیا اور انصاف اور راستی کے لئے وصیت کی ۔............ **مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ دشمن سے مدارات سے پیش آنا آسان ہے مگر دشمن کے حقوق کی حفاظت کرنا اور مقدمات میں عدل و انصاف کو ہاتھ سے نہ دینا یہ بہت مشکل اور فقط جوانمردوں کا کام ہے‘‘۔**

(نور القرآن نمبر 2۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 409 مطبوعہ لندن)

.... یہ جوانمردی اپنے سب ماننے والوں میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دوسری جگہ فرماتا ہے کہ تمہارا احسن سلوک اور عدل و احسان دشمنوں کو بھی دوست بنا سکتا ہے۔

پھر حکمت کے ایک معنی یہ ہیں کہ علم کو کامل کرنا۔ یعنی آنے والا رسول علم کو بھی اپنے پر اُتری ہوئی تعلیم کی وجہ سے کامل کرے گا۔ قرآن کریم کا دعویٰ ہے کہ آنحضرت ﷺ سے فرمایا ....(المائدہ: 4)۔ یعنی تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمتیں اور احسان پورے کر دئے۔ اس بارہ میں گزشتہ خطبہ میں بتا چکا ہوں۔ پس اس عظیم رسول پر اس پُر حکمت تعلیم کو اللہ تعالیٰ نے کامل کر دیا ہے۔

یہاں صرف علم کے کامل اور مکمل ہونے کی اس زمانے سے متعلق جو پیشگوئیاں ہیں ان کا مَیں اس وقت ذکر کروں گا، جو پوری ہوئیں۔ اس کامل علم رکھنے والے خدا نے جو باتیں اس عظیم رسول ﷺ کو بتائیں اور اس کتاب میں جن کا ذکر ہوا جن میں سے بعض ایسی ہیں کہ چودہ سو سال تو دُور کی بات ہے، ماضی قریب کا انسان بھی اس بارہ میں سوچ نہیں سکتا تھا۔

بہت ساری پیشگوئیاں ہیں۔ مَیں یہاں ایک بیان کر رہا ہوں مثلاً سورۃ رحمٰن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ....(الرحمن: 20) کہ وہ دونوں سمندروں کو ملا دے گا جو بڑھ بڑھ کر ایک دوسرے سے ملیں گے۔ ....(الرحمن: 21-23)۔ کہ (سردست) اُن (دونوں سمندروں) کے درمیان ایک روک ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کر سکتے۔ پس (اے جنّ و انس) تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ دونوں میں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں۔

اب اس میں دو سمندروں کو ملانے کا ذکر ہے اور نشانی یہ بتائی کہ ان میں سے موتی اور مونگے یا مرجان نکلتے ہیں۔ ایک تو نہر سویز کے ذریعہ سے دونوں سمندروں کو ملایا۔ RedSea اور میڈیٹرینین سی (MediterianSea) کو۔ اسی طرح پانامہ نہر نے دو سمندروں کو ملایا۔ اور اس طرح بڑے سمندر آپس میں مل گئے۔ اب یہ علم آنحضرت ﷺ کو خدا نے اس وقت دیا جب کسی کو اس بات کا علم نہیں تھا۔ علم تو علیحدہ بات ہے اس وقت کے زمانے کے عربوں کی تو سوچ بھی یہاں تک نہیں پہنچ سکتی تھی کہ کس جگہ پر سمندر ہوں گے اور کس طرح ملائے جائیں گے اور پھر 1300 سال کے انتظار کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم نظارہ دکھایا اور اس پیشگوئی کو کس شان سے پورا فرمایا۔ پس یہ ہیں اُس عالم الغیب خدا کے علم کی باتیں جنہیں اس نے قرآن کریم کے ذریعہ آنحضرت ﷺ پر ظاہر فرمایا۔

پھر کائنات کے بارہ میں علم دیا کہ کس طرح ہماری کائنات وجود میں آئی۔ فرماتا ہے ....(الانبیاء: 31) کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان و زمین دونوں مضبوطی سے بند تھے۔ پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا۔ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے اور حال کی تحقیقاتیں بھی اس

کی مُصدِّق ہیں کہ عالم کبیر بھی اپنے کمال خلقت کے وقت ایک گٹھڑی کی طرح تھا‘‘۔بند تھا۔ ’’جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے‘‘۔اس آیت میں جو مَیں نے پڑھی۔یعنی کہ ’’کیا کافروں نے آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا کہ گٹھڑی کی طرح آپس میں بندھے ہوئے تھے اور ہم نے ان کو کھول دیا‘‘۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 191-192 حاشیہ)

پس یہ علم 1400 سال سے قرآن کریم میں محفوظ ہے جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ظاہر ہوا۔سائنسدانوں نے بِگ بینگ (Big Bang) کا نظریہ دیا یعنی ایک زبردست دھما کہ اور اس کے بعد یہ سب کائنات وجود میں آئی، سیارے وجود میں آئے۔یہ بڑا تفصیلی مضمون ہے۔بہرحال مقصد یہ ہے کہ قرآن کریم نے جس بات کی خبر 1400 سال پہلے دی تھی اسے آج کا سائنسدان ثابت کررہا ہے۔پھر پانی سے انسان کی زندگی ہے۔بہت ساری پیشگوئیاں ہیں۔

پھر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ............(الذاریات:48) اور ہم نے آسمان کو ایک خاص قدرت سے بنایا ہے اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔اب اس آیت کے بھی مختلف ترجمے ہمارے اپنے تراجم قرآن کریم میں ملتے ہیں کیونکہ جس جس طرح انسان کو علم تھا اس کے مطابق ترجمہ ہوتا رہا۔اور پھر سائنس کی ترقی کے ساتھ اس کے مزید معنی کھلے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کے معنی کئے ہیں کہ ہم نے آسمان کو خاص قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم اسے وسعت دینے والے ہیں۔یہ وسعت کا تصور بھی ایک سائنس دان Edwin Hubble تھے اس کے تجربات نے دیا۔اس نے یہ تجربات کئے تھے۔اس نے پہلی دفعہ کائنات کے پھیلنے کی بات کی تھی۔اور اب جو نئی تحقیق آرہی ہے، چند مہینے پہلے ایک رسالے میں تھا اس میں یہ کہتے ہیں کہ اب جو چیز دیکھنے میں آرہی ہے کہ یہ وسعت پذیری کی رفتار جو ان کے علم میں پہلے تھی اس سے کئی گنا بڑھ گئی ہے۔یا بڑھی ہوئی تھی تو ان کو پتہ ہی نہیں لگا۔ان نئے آلات کی وجہ سے شاید اب معلوم ہوا ہے۔لیکن بہرحال وسعت پذیری ثابت ہے اور اب تو بہت واضح ہو کے نظر آرہی ہے۔

بہرحال جو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ آسمانوں کو بھی ہم نے خاص قدرت سے ہی بنایا ہے۔یہ بھی اس آیت کا ترجمہ ہے کہ خاص قدرت سے بنایا اور کئی صفات شامل ہیں۔یعنی آسمان کی وسعت اور اجرام کے سفر پر اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات کام کررہی ہیں جن میں کچھ کا تو انسان ادراک حاصل کرلیتا ہے لیکن مکمل احاطہ نہیں کرسکتا۔جب بھی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل سے کوئی نئی دریافت کرتے ہیں تو پھر مزید پریشان ہو جاتے ہیں۔بہت سارے سائنسدان بھی مزید تلاش کررہے ہیں۔بلکہ بعض تو ابھی بھی ایسے ہیں۔ایک طبقہ ایسا بھی ہے اس بات کو بھی ماننے کو تیار نہیں ہے کہ بِگ بَینگ ہوا تھا۔بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس طرح ہی ہوا،ہمیں تو ایمان بالغیب پہ بھی ایمان ہے،قرآن کریم نے ثابت کیا ہے اور سائنس دان اس کو ثابت کررہے ہیں کہ زمین و آسمان کس طرح وجود میں آئے اور پھر اس کی وسعت بھی ہورہی ہے،ایک طرف چل رہے ہیں۔تو بہرحال کائنات کی اس وسعت پذیری کا جو تصور تھا،سو سال پہلے کے انسان کو نہیں تھا۔

پس یہ ہے اس کتاب کی خوبصورتی کہ ہر نئی دریافت جو آج کا تعلیم یافتہ انسان کرتا ہے خدا تعالیٰ کی اس آخری کتاب میں پہلے سے اس کا تصور موجود ہے بلکہ وضاحت موجود ہے۔اب یہ انسان کی بنائی ہوئی کتابیں اس کا مقابلہ کیا کرسکتی ہیں۔اللہ تعالیٰ کا یہ چیلنج ہے کہ نہ تو تم اس جیسی کتاب لاسکتے ہو،نہ اس جیسی ایک آیت بناسکتے ہو۔پس یہ وہ آخری کتاب ہے جو اس عظیم رسول ﷺ پر اُتری جس کا زمانہ قیامت تک ہے۔اور اگر............سائنسدان ہوں بلکہ احمدی............تو دریافت کے بعد کسی چیز کو اس پر منطبق نہیں کریں گے بلکہ اپنی تحقیق کی بنیاد ہر ایک احمدی سائنسدان قرآن کریم کے دیئے ہوئے علم پر رکھے گا اور رکھتا ہے۔اور جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی بتایا تھا،ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بھی اپنی تحقیق کی اسی پر بنیاد رکھا کرتے تھے۔بہرحال کہنے کا یہ مطلب ہے کہ **قرآن کریم نے ایسے ایسے علم و حکمت کے موتی اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں جو رہتی دنیا تک نئے نئے انکشافات تحقیق کرنے والے انسان پر کرتے رہیں گے۔پس یہ ایسا عظیم اور پُرحکمت کلام ہے جس کا کوئی دوسری شرعی کتاب مقابلہ نہیں کرسکتی۔**

پھر اسی کتاب میں شرعی احکامات کی حکمت ہے۔شرعی احکامات کی حکمت کا ایک یہ مطلب بھی ہے مثلاً نماز پڑھنے کا حکم ہے تو بیان فرمایا ہے کہ تم نماز سے کیا کیا فائدے اٹھاتے ہو۔فرماتا ہے............(العنکبوت:46) تُو کتاب میں جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کر۔یقیناً نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑا ہے۔اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

یہ حکم صرف آنحضرت ﷺ کے لئے نہیں تھا بلکہ............کے لئے تھا،آنحضرت ﷺ کے خاص طور پر ماننے والوں کے لئے تھا۔آپ تو پہلے ہی اس مقام تک پہنچے ہوئے تھے۔آپ کو وہ مقام ملا ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے خود آپ سے یہ اعلان کروایا کہ یہ اعلان کردو کہ میری نمازیں،میری قربانیاں اور میری زندگی اور میری موت سب خدا تعالیٰ کے لئے ہے۔آپؐ تو وہ مقام حاصل کرچکے تھے۔یہ حکم تو اس بات سے بہت پیچھے ہے۔پس یہ تعلیم تھی جو اللہ تعالیٰ نے مومنین کو دی تا کہ اللہ تعالیٰ سے مومنوں کا تعلق جوڑنے کے لئے انہیں راستے بتائے جائیں۔آنحضرت ﷺ کو فرمایا کہ یہ پُرحکمت تعلیم مومنوں کو دو کہ دنیا کے ہر فساد کو دُور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنا ضروری ہے۔**اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے لئے عبادات کی ضرورت ہے اور عبادتوں کے معیار اس وقت حاصل ہوتے ہیں جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرو گے اور جب نمازوں کی حفاظت کرو گے تو پھر یہ تمہیں ہر قسم کی برائیوں سے روکے گی اور تمہاری یہ نمازیں تمہاری حفاظت کریں گی اور پھر اس مقصد کو حاصل کرنے والے بنو گے جس کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے۔**

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’نماز بھی گناہوں سے بچنے کا ایک آلہ ہے۔نماز کی یہ صفت ہے کہ انسان کو گناہ اور بدکاری سے ہٹا دیتی ہے۔سو تم ویسی نماز کی تلاش کرو‘‘۔اس فقرے پر غور کریں ’’اور اپنی نماز کو ایسی بنانے کی کوشش کرو۔نماز نعمتوں کی جان ہے۔اور اللہ تعالیٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں۔سو اس کو سنوار کر ادا کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 126 مطبوعہ لندن)

پس یہ جو فرمایا کہ ’’تم ایسی نماز تلاش کرو‘‘، اس کا یہی مطلب ہے کہ جب تک نیکیاں اچھی طرح دل میں راسخ نہیں ہو جاتیں اس وقت تک یہ خیال کرتے رہو کہ نماز کی ادائیگی میں کہیں کمی ہے۔جب تک اللہ کی رضا اصل مقصود نہیں بن جاتی اُس وقت تک یہ سمجھتے رہو کہ ہماری نمازوں میں کمی ہے۔دعائیں اور نمازیں صرف اسی وقت نہ ہوں جب اپنی ضرورتوں کے لئے بے چین ہو رہے ہو اور جب اس سوچ کے ساتھ ہم عبادتیں کررہے ہوں گے تبھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے وارث بھی بن رہے ہوں گے۔ورنہ تو اس حکم میں کوئی حکمت نظر نہیں آتی۔

پھر قرآن کریم میں ایک پُرحکمت حکم یہ ہے کہ جھوٹ نہ بولو۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ....(الحج: 31) پس بتوں کی پلیدی سے احتراز کرو اور جھوٹ کہنے سے بچو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’بت پرستی کے ساتھ اس جھوٹ کو ملایا ہے جیسا احمق انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پتھر کی طرف سر جھکاتا ہے ویسے ہی صدق اور راستی کو چھوڑ کر اپنے مطلب کے لئے جھوٹ کو بُت بناتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بُت پرستی کے ساتھ ملایا اور اسی سے نسبت دی جیسے ایک بُت پرست بُت سے نجات چاہتا ہے۔جھوٹ بولنے والا بھی اپنی طرف سے بُت بناتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس بُت کے ذریعہ سے نجات ہو جاوے گی۔کیسی خرابی آکر پڑی ہے۔اگر کہا جاوے کہ کیوں بُت پرست ہوتے ہو،اس نجاست کو چھوڑ دو تو کہتے ہیں کیونکر چھوڑ دیں۔اس کے بغیر گزارہ نہیں ہوسکتا۔اس سے بڑھ کر اور کیا بدقسمتی ہوگی کہ جھوٹ پر اپنا مدار سمجھتے ہیں۔مگر مَیں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ آخر سچ

ہی کامیاب ہوتا ہے۔ بھلائی اور فتح اسی کی ہے۔............ **یقیناً یاد رکھو جھوٹ جیسی کوئی منحوس چیز نہیں۔ عام طور پر دنیا دار کہتے ہیں کہ سچ بولنے والے گرفتار ہو جاتے ہیں مگر مَیں کیونکر اس کو باور کروں۔ مجھ پر سات مقدمات ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی ایک میں ایک لفظ بھی مجھے جھوٹ لکھنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ کوئی بتائے کہ کسی ایک میں بھی خدا تعالیٰ نے مجھے شکست دی ہو۔ اللہ تعالیٰ تو آپ سچائی کا حامی اور مددگار ہے۔** یہ ہوسکتا ہے کہ وہ راستباز کو سزا دے؟ اگر ایسا ہو تو دنیا میں کوئی سچ بولنے کی جرأت نہ کرے۔ اور خدا تعالیٰ پر سے ہی اعتقاد اٹھ جاوے۔ راستباز تو زندہ ہی مرجاویں۔ اصل بات یہ ہے کہ سچ بولنے سے جو سزا پاتے ہیں"۔ یہ غور سے سننے والی چیز ہے۔ "اصل بات یہ ہے کہ سچ بولنے سے جو سزا پاتے ہیں وہ سچ کی وجہ سے نہیں ہوتی"۔ سزا اس وجہ سے نہیں کہ سچ بولا ہے "وہ سزا ان کی بعض اور مخفی در مخفی بدکاریوں کی ہوتی ہے"۔ بہت ساری چھپی ہوئی برائیاں اور بدیاں جو ہیں ان کی وجہ سے سزا ہوتی ہے" اور کسی اور جھوٹ کی سزا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے پاس تو ان کی بدیوں اور شرارتوں کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔ ان کی بہت سی خطائیں ہوتی ہیں اور کسی نہ کسی میں وہ سزا پا لیتے ہیں۔"

(الحکم جلد 10 نمبر 17 مورخہ 17 /مئی 1906ء صفحہ 4)

پس استغفار ایسی چیزوں سے بچنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

پھر حکمت کے معنی عقل اور دانائی کے بھی ہیں۔ اس کتاب نے جو عظیم رسول ﷺ پر اتری بڑے پُر حکمت احکامات اتارے ہیں۔ ہر حکم کی دلیل اتاری ہے جو ہر موقع و محل کے لحاظ سے ہے۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی مثال دے آیا ہوں قرآن کریم کہتا ہے کہ اگر کوئی مجرم ہے تو اس کو سزا دو۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصے میں آکر، مغلوب الغضب ہو کر سزا نہ دو۔ **اگر معاف کرنے سے اصلاح ہوسکتی ہے تو معاف کرنے میں حکمت ہے۔ لیکن اگر عادی چور کو معاف کر دیا جائے تو معاشرے میں فساد پیدا کرنے کا موجب ہوں گے۔ اسی طرح اگر قاتل کو معاف کرو گے تو اور قتل پھیلائے گا۔ وہاں پھر سزا ضروری ہو جاتی ہے۔ غرض کہ قرآن کریم کا کوئی بھی حکم لے لیں اس میں حکمت ہے۔** ان احکامات کی بڑی لمبی تفصیل ہے۔ اگر مومن ان احکامات کو سامنے رکھے اور ان کی حکمت پر غور کرے تو جہاں ہر ایک کی اپنی عقل اور دانائی میں اضافہ ہوتا ہے وہاں معاشرے میں بھی علم و حکمت پھیلنے سے محبت اور پیار کو رواج ملتا ہے۔ زیادہ دماغ روشن ہوتے ہیں۔ پس ایک مومن کی یہی کوشش ہونی چاہئے کہ قرآن کریم سے یہ حکمت کے موتی تلاش کرے اور اللہ تعالیٰ کا بھی یہی حکم ہے جیسے کہ فرماتا ہے............... (الاحزاب: 35)۔ اور یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کو جن کی تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے۔

ان باتوں کو، قرآن کریم کے جو احکامات ہیں ان کو یاد کرنے کا حکم ہے۔ یہ آیات اور حکمت کی باتیں قرآن کریم میں جتنی بھی ہیں جن کی ہم اپنے گھروں میں تلاوت کرتے ہیں۔ قرآن کریم کاڑھے جاتے ہیں بڑے اہتمام سے رکھے بھی جاتے ہیں۔ تو تلاوت کی جائے تو تلاوت کا ثواب تو ہے لیکن اس کتاب کا حقیقی مقصد تب پورا ہوتا ہے۔ ان آیات کی تلاوت کرنے کا فائدہ تب ہوگا جب ان احکامات پر عمل بھی ہوگا اور اسی طرح اسوہ رسول ﷺ بھی ہمارے سامنے ہوگا اور یہ آیات اور حکمت کے موتی اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی ہم کوشش کریں گے۔ "اللہ باریک بین اور باخبر ہے"، یہ جو آخر میں فرمایا اور یہ کہہ کر ہمیں اس طرف توجہ دلائی کہ اللہ تعالیٰ جو ہمارے ظاہر و باطن سے باخبر ہے اسے کبھی دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ وہ ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کی بھی خبر رکھتا ہے اور ہر بُرائی کی بھی۔ پس اس عظیم رسول کی اس عظیم تعلیم کو جب تک اپنے پر لاگو کرکے ہم اپنی زندگیاں اس کے مطابق ہم ڈھالنے کی کوشش نہیں کریں گے حقیقی مومن کہلانے والے نہیں بن سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پُر حکمت تعلیم کو سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

کتنے موسم بیت گئے

آپ کے در پر آتے جاتے کتنے موسم بیت گئے
آپ کو دل کے زخم دکھاتے کتنے موسم بیت گئے

خود بھڑکایا درد کا بھانبھڑ اشکوں کے چھڑکاؤ سے
پانی سے یہ آگ لگاتے کتنے موسم بیت گئے

من کے بنجر صحرا میں دن رات بگولے رقصاں ہیں
ہم کو اپنی خاک اڑاتے کتنے موسم بیت گئے

درد چھپایا آنسو پونچھے چہرے پر مسکان سجائی
ان رمزوں سے جی بہلاتے کتنے موسم بیت گئے

جاناں کھڑکی کھول بھی دو اب جان لبوں تک آ پہنچی
اس چوکھٹ سے سر ٹکراتے کتنے موسم بیت گئے

شائد آج وہ پٹ کھولیں گے شائد آج وہ درشن دیں
ہر شب دل کی آس بندھاتے کتنے موسم بیت گئے

آپ کے لب سے نکلی "ہوں ہاں" اپنے دل کا روگ بنی
ہوں ہاں کو معنی پہناتے کتنے موسم بیت گئے

آپ نے اک دن یونہی مڑ کر مجھ کم ظرف کو دیکھا تھا
اس دن سے خود پر اتراتے کتنے موسم بیت گئے

آپ کے اک دو مبہم فقرے میری عمر کا حاصل ہیں
پھر پھر کر ان کو دُہراتے کتنے موسم بیت گئے

درد ہی اپنا سنگی ساتھی، درد ہی اپنا جیون ہے
عرشیؔ درد کے نغمے گاتے کتنے موسم بیت گئے

ارشاد عرشیؔ ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78585 میں امتہ الکریم

زوجہ عبدالقدوس قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/58000 روپے (3) انعامی بانڈز مالیتی -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الکریم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر 78586 میں مہوش بارعہ

بنت عبدالقدوس قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین بوزن 5 رتی 6 ماشے مالیتی اندازاً -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش بارعہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر 78587 میں نصرت بیگم

زوجہ منور احمد جٹ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ پلاٹ واقع دنیا پور (2) طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/108000 روپے (3) نقد رقم از فروخت زمین 3 مرلہ (4) حصہ پلاٹ فروخت (والد صاحب کی طرف سے) 6000 روپے (5) حق مہر -/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نصرت بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد وصیت نمبر 58601

مسل نمبر 78588 میں مغفور احمد

ولد عبدالوحید نعیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مغفور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت نمبر 24147

مسل نمبر 78589 میں حنیفاں بی بی

زوجہ محمد رفیق جٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر -/100 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 اختر علی ولد نور محمد

مسل نمبر 78590 میں ریحانہ منور

زوجہ منور احمد قوم مچن جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ریحانہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 اختر علی ولد نور محمد

مسل نمبر 78591 میں نیر اعجاز

ولد شیخ عبدالقدوس وسیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام نگر رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نیر اعجاز گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 اختر علی۔

مسل نمبر 78592 میں بشریٰ احمد

بنت احمد علی ظفر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی گلبرگ رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 اختر علی

مسل نمبر 78593 میں مبارک احمد

ولد منور احمد قوم جٹ بُھلر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی لاہوری ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد نعیم وصیت نمبر 44219۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 78594 میں شیخ اعجاز احمد

ولد شیخ محمد شفیع (مرحوم) قوم قانونگو شیخ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1958ء ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3181 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور زائد آمد مبلغ -/12000 روپے سالانہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شیخ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم بجہ ولد چوہدری رحمت علی ۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمود احمد ناگی ولد میاں محمد یحییٰ

مسل نمبر 78595 میں عمیر احمد فرخ

ولد محمد ارشد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد فرخ ۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت خان ولد گل نور خان ۔ گواہ شد نمبر 2 شان الحق ولد رفیق احمد خان

مسل نمبر 78596 میں حلیمہ بیگم

زوجہ حکیم محمد یار قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1958ء ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) طلائی کانٹے 1 جوڑی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حلیمہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 38294۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد انور ولد حکیم محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 78597 میں طاہر اقبال

ولد محمد یار (مرحوم) قوم سدھو پیشہ کاروبار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر اقبال ۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 38294۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 78598 میں زاہدہ خانم

زوجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 125 گرام مالیتی اندازاً -/181250 روپے (2) بینک بیلنس -/188500 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ خانم ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد افضل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بابر ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 78599 میں رانا محمد افضل

ولد چوہدری محمد یوسف خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) بینک بیلنس -/188500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد منیب ولد خانصاحب قاضی محمد رشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بابر ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 78600 میں حافظہ بجیلہ ارشد

بنت ارشد محمود لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ بجیلہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل ارشد ولد ارشد محمود لنگاہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188

مسل نمبر 78601 میں آغا شاہد خان

ولد آغا محمد عبدالرحیم قوم قزلباش پیشہ نیوروسرجن عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.S.A۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8811 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آغا شاہد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سعید احمد ولد ملک عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد عطاء ولد غلام احمد عطاء

مسل نمبر 78602 میں

Mustapha Ka- Lumeh

ولد Suhaib Sadi قوم...... پیشہ معلم عمر 33 سال بیعت 2005ء ساکن لائبیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/LBD2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mustapha Ka- Lumeh۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد ایم اے باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال وصیت نمبر 31525

مسل نمبر 78603 میں امتہ الودود

زوجہ ناصر احمد بھٹی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاپان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 33 تولے مالیتی اندازاً -/550000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم وصیت نمبر 35203۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ڈار وصیت نمبر 22737

مسل نمبر 78604 میں طیبہ ظفر

زوجہ وسیم ظفر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/150000 روپے (2) طلائی زیور 27 تولے مالیتی اندازاً -/48113 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان ولد آغا شمس الحمید

مسل نمبر 78605 میں انیس احمد بیگ

ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ جگہ واقع لیاقت کالونی سرگودھا اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D4000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عنایت ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 ماجد احمد انور ولد ناصر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 78606 میں روبینہ ناز

زوجہ عمران علوی قوم علوی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2003ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/C$1750 (2) حق مہر -/C$24000 اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم محمود ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 78607 میں نبیلہ بشارت

زوجہ فرحان زاہد بشارت قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان بشارت ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ بیگ ولد مرزا نعمت اللہ بیگ (مرحوم)

مسل نمبر 78608 میں لبنیٰ نعیم

زوجہ عبدالنعیم خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/4195 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ نعیم گواہ شد نمبر 1 راجا عرفان احمد ولد راجا رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالنعیم خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 78609 میں نصرت پروین شاد

زوجہ محمد شریف شاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/208400 روپے (2) ڈیفنس سرٹیفیکیٹ مالیتی -/350000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$400 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت پروین شاد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاد ولد محمد شریف شاد۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شاہد ولد چوہدری عمر دین (مرحوم)

مسل نمبر 78610 میں وقار الحسن پیرزادہ

ولد اظہار الحسن پیرزادہ قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار الحسن پیرزادہ۔ گواہ شد نمبر 1 اظہار الحسن پیرزادہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 انور حسن ولد اظہار الحسن پیرزادہ

مسل نمبر 78611 میں مامون الملک

ولد رب نواز ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک کنال پلاٹ واقع سرگودھا مالیتی -/2000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مامون الملک۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ سمیع اللہ چوہدری ولد عطاء اللہ وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 سعد طارق ولد ملک طارق مسعود

مسل نمبر 78612 میں مجیب الرحمٰن خان

ولد مبارک احمد خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2160 ڈالر سالانہ بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجیب الرحمٰن خان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر اللہ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ابوبکر بن سعید

مسل نمبر 78613 میں

Meelu Omar Ashraf

ولد Melu.M.Ashraf قوم GUJAR پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Meelu Omar Ashraf۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اسلم چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد چوہدری ولد بشیر احمد چوہدری

مسل نمبر 78614 میں ہارون عبدالرشید

ولد ابو ہارون قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 2001ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 78615 میں Munir Hamid

ولد Edward Hinton قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت 1957ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/45000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munir Hamid گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی

مسل نمبر 78616 میں

Wayne Ellis Hamza Ilyas

ولد Kenneth Ilyas قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 2004ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 13-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Wayne Ellis Hamza Ilyas۔گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر ولد شیخ فضل حق۔ گواہ شد نمبر 2 علی مرتضٰی ولد Howard Smith

مسل نمبر 78617 میں Aliya Amtul Latif

بنت جلال الدین عبداللطیف قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2493.14 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aliya Amtul Latif۔گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر ولد شیخ فضل حق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر عالم ولد ڈاکٹر محمد شفیق

مسل نمبر 78618 میں رفیق احمد

ولد Thomas Friend قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1991ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 78619 میں سفیر طارق بھٹی

ولد عبدالقادر مبشر بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر طارق بھٹی گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 78620 میں Hj Suwinah

زوجہ H.A Fadillah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP100000 (2) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (3) رائس فیلڈ 2000 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000 (4) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 (5) مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP550000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hj Suwinah۔گواہ شد نمبر 1 Firmansyah۔گواہ شد نمبر 2 H.A.Fadillah

مسل نمبر 78621 میں H.Muhammad IQbal

ولد M.Gazali قوم...... پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 108 مربع میٹر مالیتی -/RP240000000 (2) مکان برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 (3) رائس فیلڈ 22000 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000 (4) کار مالیتی -/RP160000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP259000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H.Muhammad IQbal۔گواہ شد نمبر 1 John Lyana گواہ شد نمبر 2 Elon Ahmadi

مسل نمبر 78622 میں Entis Sutisna

ولد Adi Wikarta(Late) قوم...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP800000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Entis Sutisna۔گواہ شد نمبر 1 Kamal Yusup۔گواہ شد نمبر 2 Afed Padli R

مسل نمبر 78623 میں Setianingsih

زوجہ Adin Rustandi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 7 مربع میٹر -/RP30000000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP300000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Setianingsih۔گواہ شد نمبر 1 Sopi Supyana۔گواہ شد نمبر 2 Adin Rustandi

مسل نمبر 78624 میں Nuhu Nugraha

ولد Otong Sobarna قوم...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 4340 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000 (2) رائس فیلڈ 2210 مربع میٹر مالیتی -/RP22000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1900000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nuhu Nugraha۔گواہ شد نمبر 1 Ali Komarudin۔گواہ شد نمبر 2 Otong Sobarna

مسل نمبر 78625 میں Isak

ولد Ukan قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 275 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Isak۔گواہ شد نمبر 1 Nandang Ruhana گواہ شد نمبر 2 Sarip

مسل نمبر 78626 میں Siti Solihat

زوجہ Mamat قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 8-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1400000

اس وقت مجھے مبلغ-/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Solihat۔گواہ شد نمبر 1 Hamim۔گواہ شد نمبر 2 Mamat R

مسل نمبر 78627 میں Mohamad Sofyan

ولد Didi قوم ...... پیشہ لیبر عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP400000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamad Sofyan۔گواہ شد نمبر 1 Tanu Hidayat۔گواہ شد نمبر 2 Suhendar

مسل نمبر 78628 میں Wawat Rahmawati

زوجہ Entis Sutisna قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP700000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wawati Rahmawati گواہ شد نمبر 1 Sukirman۔گواہ شد نمبر 2 Entis Sutisna

مسل نمبر 78629 میں Wiwin Widiawati

زوجہ Herwan Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1800000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wiwin Widiawati۔گواہ شد نمبر 1 Sukirman۔گواہ شد نمبر 2 Herwan Ahmad

مسل نمبر 78630 میں Mulyadi Muazffar Ahmad

ولد Ismail قوم...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mulyadi Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 1 SadJadi۔گواہ شد نمبر 2 Basuki Ahmad

مسل نمبر 78631 میں Patah Munir

ولد Idin Sahidin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 48 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Patah Munir۔ گواہ شد نمبر 1 Dayat Hidayat۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul RoJak

مسل نمبر 78632 میں Siti Sri Mulyani

ولد Mirin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 1 گرام مالیتی -/RP100000 (2) نقرئی انگوٹھی مالیتی -/RP45000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP650000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sitri Sri Mulyani۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Afandi۔ گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad

مسل نمبر 78633 میں Wahyu Dadi Spd

ولد Suhiyono قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP30000000 (2) موٹر سائیکل مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wahyu Dadi Spd۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Hafiz۔ گواہ شد نمبر 2 H.Maan Deddy SetIady

مسل نمبر 78634 میں Amim Solihin

ولد Atma Wiharia قوم ...... پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amim Solihin۔ گواہ شد نمبر 1 Oping Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Engkos Kosasih

مسل نمبر 78635 میں Endah

زوجہ Amin Solihin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000 (2) مکان مالیتی -/RP2000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Endah۔ گواہ شد نمبر 1 Oping Ismail۔ گواہ شد نمبر 2 Engkos Kosasih

مسل نمبر 78636 میں Jufri Jalees A

ولد Saukani قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jufri Jalees A گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 78637 میں Enah

زوجہ Jasmi قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP4500000 (2) حق مہر اداشدہ -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Enah گواہ شد نمبر 1 MSA Abdurrahim۔ گواہ شد نمبر 2 Arsam SumaparJa

مسل نمبر 78638 میں NaJmul Laila

زوجہ Ainul Yakin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/RM1000 (2) حق مہر -/RM2100۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NaJmul Laila گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ainul Yakin

مسل نمبر 78639 میں Fatoumetta Marong

بنت Yaya Marong قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1996ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatoumetta Marong۔ گواہ شد نمبر 1 Fafand ding E.K Darbo گواہ شد نمبر 2 سید سعید الحسن شاہ

مسل نمبر 78640 میں HaJia Fatima Abubakar

زوجہ Opanin Abubakar Salih قوم ...... پیشہ فارغ عمر 90 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ HaJia Fatimah Abubakar۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78641 میں Essah Anoh

ولد Kwabena Bene قوم ...... پیشہ فارمر عمر 86 سال بیعت 1967ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Essah Anoh۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boatneg۔ گواہ شد نمبر 2 Adams Mohammad

مسل نمبر 78642 میں Nusrat NYarko Asante

ولد Ibrahim Asante Agyemang قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 29 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nusrat N. Asante۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78643 میں Hawa Mohammed

بنت Haruna Manu قوم Akan پیشہ ٹریڈر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Mohammed۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78644 میں Khalid Bin Khark

ولد GEorge Ayim Khark قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khalid Bin Khark۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78645 میں Abdul Malik Fosu

ولد Kofi Acheam Pong قوم ...... پیشہ فارمر عمر 59 سال بیعت 1980ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے (1) 5 ایکڑ Cocoa Form مالیتی 50 ملین غانین کرنسی (2) 2 ایکڑ Oil Palm مالیتی 1.2 ملین غانین کرنسی (3) مکان مالیتی 10 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1.8 ملین غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Malik Fosu۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78646 میں Ibrahim Haroon

ولد Haroon Somoa قوم...... پیشہ مشنری عمر 43 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/880000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Haroon۔ گواہ شد نمبر 1 Omar Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2 Faheem Ahmad

مسل نمبر 78647 میں Raheem Arthur

ولد John Arthur قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 49 سال بیعت 1995ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raheem Arthur۔ گواہ شد نمبر 1 Ismael Mobashir۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad.A. ADJei

مسل نمبر 78648 میں Aisha Frempong

زوجہ Fatima Ibrahim قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Frempong گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Frempong Ohemeng

مسل نمبر 78649 میں Ismail Badu

ولد KoJo Ahai قوم...... پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت 1982ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/170000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Badu گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78650 میں Adam Doodu

ولد AlhaJ Bashir Kwaku قوم...... پیشہ فارمر عمر 82 سال بیعت 1954ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa From برقبہ 3 ایکڑ مالیتی 500 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Doodu گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78651 میں Adam Arthur

ولد Arthur قوم...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Arthur۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78652 میں IshaQue Akomanyi Baidoo

ولد Abdul Hakeem Baidoo قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ IshaQue Akomanyi Baidoo۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78653 میں Abdul Rasheed Nurudeen

ولد Nurudeen Mohammad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rasheed Nurudeen۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

نکاح

مکرم عبدالباری عابد صاحب سیکرٹری تربیت نومبائعین دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم فرید احمد باری صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ عطیہ تنویر صاحبہ بنت مکرم اشفاق احمد تنویر صاحب جرمنی سے مبلغ 5 ہزار یورو حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 10 فروری 2008ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں کیا۔ مکرمہ عطیہ تنویر صاحبہ مکرم نور احمد صاحب کی پوتی ہیں۔ جبکہ مکرم فرید احمد باری صاحب مکرم صوبیدار عبدالوہاب صاحب سابق صدر کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

میٹھی زبان دشمنوں سے بچاتی ہے

اردو شاعر۔ آغا شاعر قزلباش

داغ دہلوی کی وفات کے بعد ان کے جن شاگردوں نے ان کی جانشینی کا حق ادا کیا۔ ان میں ایک ممتاز نام آغا شاعر قزلباش کا ہے۔

آغا شاعر قزلباش جن کا اصل نام آغا مظفر علی بیگ قزلباش تھا۔ دہلی میں 5 مارچ 1871ء کو پیدا ہوئے۔ گو انہوں نے کسی مدرسے میں باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی تاہم زبان ان کے گھر کی لونڈی تھی۔ طباع اور ذہین آدمی تھے اس لئے بہت جلد شاعری میں کمال حاصل کرلیا۔ ابتداء میں طالب دہلوی کے شاگرد ہوئے پھر حیدر آباد (دکن) جانے کا اتفاق ہوا تو وہاں داغ دہلوی کی شاگردی اختیار کی اور وہیں سے مضمون کی شوخی اور روزمرہ کا بے تکلف استعمال آغا شاعر کے کلام کا لازمی جزو بن گیا۔

آغا شاعر ایک اچھے ڈرامہ نگار بھی تھے۔ انہوں نے جو چند ڈرامے لکھے ان میں حورعرب اور قتل بینظیر زیادہ مشہور ہوئے۔ چونکہ آغا شاعر کی باذوق طبیعت نے عامیانہ روش کو قبول نہ کیا اس لئے انہیں عام مقبولیت نہ مل سکی۔

آغا شاعر کو ترجمہ کرنے میں بھی کمال حاصل تھا۔ قرآن پاک کا منظوم ترجمہ آپ کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ اس کے علاوہ رباعیات عمر خیام کا بھی منظوم ترجمہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ جو خمکدۂ خیام کے نام سے اشاعت پذیر ہوا۔

آپ کے کلام کا پہلا مجموعہ ''تیرونشتر'' 1906ء میں شائع ہوا۔ ''خمارستان'' مضامین کا مجموعہ ہے۔ آویزہ گوش، دامن مریم اور پرپرواز آپ کی دیگر تصانیف ہیں۔ 11 مارچ 1940ء کو لاہور میں وفات پائی۔

یہ کیسے بال کھولے آئے کیوں صورت بنی غم کی
تمہارے دشمنوں کو کیا پڑی تھی میرے ماتم کی

مٹ گئے ایسے کہ اب کچھ بھی نہ چھوڑا باقی
دین ہی خیر سے ان کا ہے نہ دنیا باقی

مجھے یاد ہے، میں نہ بھولوں گا شاعر
وہ ہنس ہنس کے منہ پھیر لینا کسی کا

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
گولڈن جوبلی سال
قائم شدہ 1958ء
خورشید ہیئر آئل
بالوں کی صحت وخوبصورتی کیلئے ہربل ہیئر آئل
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

ائیر کنڈیشنڈ لگژری کوچ
ربوہ سے پشاور (نان سٹاپ)
براستہ پنڈی بھٹیاں (موٹروے)
روانگی لاری اڈا ربوہ سے صبح 8 بجے
واپسی پاکستان کوچ ٹرمینل نمبر 1 پشاور شام 7:30 بجے
رابطہ: ربوہ گڈز سٹاپ ربوہ
0345-7874222
047-6214222-047-6211222
پشاور فون نمبر: 0300-9040685

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(پیکنگ 25ML قیمت -/150 روپے 120ML قیمت -/600 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

تصحیح

الفضل 7 مارچ 2008ء کے شمارہ میں صفحہ 2 پر عالم روحانی کے لعل و جواہر' کالم نمبر 1 سطر نمبر 6 میں غلطی سے لکھا گیا ہے کہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب جلسہ سالانہ کے انچارج ہوتے تھے صحیح نام حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کا ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

(ادارہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کا عمر ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

جرمن ایمبیسی کی طرف سے جرمن لینگوئج کے مقرر کردہ کورس کی تیاری کیلئے رجوع کریں۔
رابطہ: عمران احمد ناصر دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138,0304-3213399

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

ضرورت سٹاف
محنتی' ایماندار میٹرک پاس لڑکے کی فوری ضرورت
رابطہ: مریم میڈیکل سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون نمبر: 6213944

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: مرزا احمد ترک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
Ph. Shop:0476215111

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

Sarmad
SJ
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن: 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

منفرد پیشکش
فائر پلیس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
ڈیلرز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی' ڈاؤلینس' ویوز' ہائیر' پیل' سونی' سامسنگ' سپر نیشنل' اورینٹ' مٹسوبیشی' سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر، نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
042-5124127,042-5118557Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)

ربوہ میں طلوع و غروب 11 مارچ	
طلوع فجر	5:01
طلوع آفتاب	6:22
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔ مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔
پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ
رابطہ فون نمبر: 03336714450

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ
بیرون ممالک مقیم کاروباری اور سیاحتی مقاصد کیلئے جانے والے حضرات کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین
پاکستانی، افغانی، ایرانی
ویجیٹیبل اور ہربل
تمام ممالک میں بھجوانے کی فری سہولت کیساتھ

LAHORE CARPET WEAVERS
Wahid Mansion 14 - B,
Davis Road Lahore.
Ph: 042- 6368879
Cell: 0321- 4107697

MB/FD-10/FR